کتاب نما

لوح بھی تو، قلم بھی تو، سعید اکرم۔ ناشر: دارالنوادر، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۸۸۹۸۶۳۹-۰۳۰۰۔ صفحات: ۱۵۸۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

سعید اکرم کا زیرِ نظر نعتیہ مجموعہ اس اعتبار سے لائقِ تحسین ہے کہ انھوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و توصیف کے لیے عام روش سے ہٹ کر ایک الگ راہ نکالی۔ انھوں نے کالی کملی اور زلفوں کی باتیں کرنے کے بجائے آپؐ کے اوصافِ حمیدہ، آپؐ کی بہادری و شجاعت اور آپؐ کے مقامِ رسالت کو موضوعِ سخن بنایا ہے۔ آپؐ کی فیض رسانی، خلاّقیِ آئین جہاں داری اور آپؐ کی تمدن آفرینی کی طرف اشارے کیے ہیں۔

حمد و دعا کے بعد، کتاب دو حصوں میں منقسم ہے۔ پہلے حصّے بعنوان 'غرورِ شوق کا دفتر' میں تخلیقی نعتیں ہیں جو غزل کی ہیئت میں لکھی گئی ہیں۔ ان نعتوں سے شاعر کا وفورِ شوق اور وارداتِ قلبی مترشح ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ شاعر نے ایک خاص کیفیت میں ڈوب کر یہ نعتیں کہی ہیں۔ بقول خود:
ع ''مدینے سے مجھے پیغام کچھ منظوم آتے ہیں''۔ اس حصّے میں کُل ۴۴ نعتیں شامل ہیں۔

دوسرے حصّے بعنوان 'شہادتِ جبرئیلؑ' میں آیاتِ قرآنی کے منظوم تراجم پر مشتمل ۳۴ نعتیں شامل ہیں۔ یہ تراجم ایسی آیات کے ہیں جن میں رسولؐ اللہ سے خطاب کیا گیا ہے یا آپؐ کی تعریف و توصیف بیان کی گئی ہے۔ اس حصّے کا آغاز سورۂ فاتحہ کے ترجمے سے اور اختتام درود شریف کے ترجمے پر ہوتا ہے۔ تراجم آزاد نظم کی ہیئت میں مناسب اور مکمل ہیں۔ اس حصّے کا نام 'شہادتِ جبرئیلؑ' اس لیے رکھا کہ جو کچھ پہلے کہا گیا ہے، اس پر جبرئیل امینؑ کی گواہی ہو جائے۔

مجموعی طور پر یہ ایک وقیع اور عمدہ مجموعۂ نعت ہے جس سے شاعر کی والہانہ عقیدت، جذب و سُرور اور فراوانیِ محبتِ رسولؐ کا اندازہ ہوتا ہے۔ ہر مسلمان شاعر تو نہیں ہوسکتا کہ وہ شعری پیرایے میں اس طرح اظہارِ محبت کرے مگر کتاب پڑھ کر اس کے دل میں حُبِ رسولؐ کا جذبہ ضرور موجزن